65517-ایک عیسائی کا سوال کہ تم رمضان میں کیا کرتے ہو؟

سوال

روزوں کے مہینہ ماہ رمضان میں آپ کیا کرتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ وتعالی نے ماہ رمضان المبارک کو کچھ خصوصیات اور فضائل سے نوازا ہے جو باقی مہینوں میں نہیں ہیں، ماہ رمضان سب مہینوں کا سردار ہے، اور اللہ جل شانہ کے لائق ہے کہ وہ بعض مہینوں کو بعض پر اختیار کرلے اور کچھ راتوں کو بعض پر فضیلت عطا کردے، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور تیرا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اختیار کرتا ہے}.القصص(68).

اللہ سبحانہ وتعالی نے رمضان المبارک میں ہی لیلۃ القدر بنائی ہے. جس کے متعلق اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنی کلام میں فرمایا :

.{قدر کی رات ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے}.القدر(3).

یعنی اس رات کی عبادت ایک ہزار مہینوں کی عبادت کے اجروثواب سے بھی بہتر ہے، اور اللہ سبحانہ وتعالی کا اس امت پر یہ فضل عظیم ہے.

اور پھر لیلۃ القدر رمضان المبارک کے آخری دس دنوں میں ہوتی ہے، اسی لیے مسلمان ان دس دنوں میں باقی راتوں اور دنوں سے زیادہ عبادت کرنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ وہ اس بابرکت رات کو حاصل کرلیں.

اور رمضان المبارک میں ہم ہم مسلمان لوگ جو کچھ کرتے ہیں وہ اللہ تعالی کے قرب کے حصول کے لیے اور اس کی عبادت کی جدوجھد ہے، اللہ سبحانہ وتعالی نے ہمارے لیے کئی قسم کی عبادات مشروع کی ہیں جس کے ساتھ وہ پسند کرتا ہے کہ ہم ان عبادات کو ادا کرکے اس کا قرب حاصل کریں، وہ عبادات درج ذیل ہیں :

1–روزے :

روزہ اللہ تعالی کی وہ عبادت ہے جو طلوع فجر سے غروب آفتاب تک روزہ کو توڑنے والی اشیاء کھانا پینا اور جماع وغیرہ سے رک کر بجالائی جاتی ہے، اور ہم کوئی اکیلی امت نہیں جس پر یہ روزہ فرض کیا گیا ہے بلکہ پہلی امتوں پر بھی یہ روزے فرض تھے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اے ایمان والو! تم پر روزے رکھنا فرض کیے گئے ہیں. جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر روزے فرض کیے گئے تھے تاکہ تم متقی بن جاؤ}.البقرۃ(183).

2–رات کو کثرت سے قیام اللیل کرنا (تراویح پڑھنا)

قیام اللیل کا نفس کو مھذب بنانے اور اس کی اصلاح میں عجیب اثر ہے اور پھر یہ گناہوں کی بخشش اور مغفرت کے اسباب میں بھی شامل ہے.

3–تلاوت قرآن مجید :

ماہ رمضان المبارک قرآن کا مہینہ ہے، اسی ماہ مبارک میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن مجید کا نزول شروع ہوا، اوراسی لیے آپ دیکھیں گے کہ مسلمان رمضان المبارک میں پڑھ کر پورا قرآن مجید ختم کرتے ہیں، کچھ مسلمان تو ایک یا دو بار ختم کرتے ہیں، اور کچھ اس سے بھی زیادہ بار، مسلمان شخص کو یہ معلوم ہے کہ قرآن مجید میں سے ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں، اورایک صفحہ کی تلاوت کرنے میں کئی ہزار نیکیاں حاصل ہوتی ہیں.

4–صدقہ کرنا، اور کھانا کھلانا.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے، اور پھر رمضان المبارک میں ان کی یہ سخاوت اور بھی بڑھ جاتی تھی.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ترغیب دلائی کہ لوگوں کو کھانا کھلائیں، اور روزہ افطار کروائیں، حتی کہ روزہ افطار کروانے والے کا ثواب بھی روزہ دار کے برابر قرار دیا اور روزہ دار کے ثواب میں کچھ نہیں کی جاتی.

5–دعا کرنا :

ماہ رمضان دعا کا مہینہ، اور روزہ دار کی دعا قبول ہوتی ہے، اور خاص کر افطاری کے وقت دعا رد نہیں کی جاتی.

6–اعتکاف کرنا.

اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری اور عبادت کے لیے مسجد میں ایک مخصوص جگہ میں ٹھرنے کو اعتکاف کہا جاتا ہے، اور لیلۃ القدر تلاش کرنے کے لیے رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کرنا مسنون ہے.

7–اللہ سبحانہ وتعالی نے رمضان کے آخری صدقہ فطر (فطرانہ) فرض کیا ہے، روزہ کی حالت میں روزہ دار سے جو لغو اور غلط کام ہوں اس کا کفارہ اور مسکین کے لیے کھانا اور اس کی معاونت ہے.

فطرانہ ہر چھوٹے، بڑے اور مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے، اور مسلمان معاشرے میں یکجہتی و مہربانی معاونت کے وسائل میں سے ایک وسیلہ ہے.

8–پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے نماز عید مشروع کی ہے تا کہ رمضان المبارک میں انہوں نے جو اچھے اعمال کیے ہیں اس کا اختتام بھی اچھا ہو، وہ اس میں جمع ہو کر خوشی و فرحت اور اللہ تعالی کے شکر کا اظہار کرتے ہیں.

مختصر یہ کہ مسلمان یہ ماہ مبارک صوم وصلاۃ اور قیام و ذکر اور تلاوت قرآن میں بسر کرتا ہے، اور مہینے کا اختتام اعتکاف اور زکاۃ کے ساتھ کرتا ہے اور اسے صلہ رحمی اور نیکی اور اچھے کام کرنے اور اللہ کی راہ میں زیادہ سے زیادہ خرچ کرنے اور اس کے علاوہ دوسرے نیکی و بھلائی کے کام کرنے کی حرص ہوتی ہے.

تو اس طرح ماہ رمضان اس کے لیے خیر و بھلائی کا موسم ہوتا ہے وہ ایک اطاعت فرمانبرداری کر کے دوسری کی طرف جاتا ہے، اور اس ماہ میں وہ اپنے آپ سے گناہ و معصیت کے بوجھ کو دور کرتا ہے، اللہ سبحانہ وتعالی رمضان المبارک کی ہر رات کچھ لوگوں کو آگ سے آزادی نصیب کرتا ہے، ان کے گناہوں سے درگزر کرتا ہے، اوران کی غلطیاں معاف کرتا ہے،

اسی لیے مسلمانوں کے ہاں رمضان المبارک محبوب ترین مہینہ ہوتا ہے، جس میں وہ سعادت و خوشی اور فرحت اور انس و اطمنان محسوس کرتے ہیں، اور یہ تمنا کرتے ہیں کہ سارا سال ہی رمضان رہے.

اس خوشی و سرور اور فرحت کا بنفس نفیس مشاہدہ کرنے کے لیے آپ رمضان المبارک میں کسی اسلامک سینٹر کا وزٹ کریں تاکہ آپ کو اس عبادت کے اثر سے ہر چھوٹے اور بڑے مسلمان کی خوشی و فرحت کا اندازہ ہو سکے، جیسا کہ اوپر بیان بھی ہو چکا ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ آپ کو صراط مستقیم کی ہدایت نصیب فرمائے جس میں آپ کے لیے دنیا آخرت کی بھلائی و سعادت ہے.

واللہ اعلم.